سوال

(129) روزے کی حالت میں احتلام ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے عبدالکریم لکھتے ہیں۔

رمضان المبارک میں مجھے اور میرے ساتھیوں کو کچھ ایسے مسائل پیش آئے جن کے بارے میں بعض مذہبی لوگوں سے ہمیں کوئی واضح اور تسلی بخش جواب نہیں مل سکا۔ آپ اگر درج ذیل مسئلوں پر قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کر دیں تو بہت سے لوگوں کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

۱۔ اگر کسی آدمی پر روزے کی حالت میں غسل فرض ہوجائے یعنی نیند کی حالت میں احتلام ہوجائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا یا جاری رہے گا؟

۲۔ ایک آدمی نے یہ سمجھا کہ سورج غروب ہوگیا اور روزہ افطار کرنے کا وقت ہوگیا اور اس نے افطار کر دیا۔ بعد میں پتہ چلا کہ ابھی وقت نہیں ہوا تھا بلکہ اس نے روزہ وقت سے پہلے چھوڑ دیا کیا اس کا روزہ ہوجائے گا؟

۳۔ کیا کوئی شخص روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے بوس وکنار کر سکتا ہے؟

۴۔ مسافر کو روزہ چھوڑنے اور اس کے بعد قضا دینے کی اجازت ہے۔ کیا ہوائی جہاز ' ریل گاڑی یا کار پر سفر کرنے والا بھی روزہ چھوڑ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) اگر کسی شخص کو بے خبری میں روزے کی حالت میں احتلام ہوگیا تو اس کے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ایک آدمی سحری کھا کر اور فجر کی نماز پڑھ کر سوگیا۔ مگر جب بیدار ہوا' اس پر غسل فرض ہوچکا تھا۔ ایسی حالت میں اس کے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر اس نے جان بوجھ کر کوئی ایسا عمل کیا جس کی وجہ سے احتلام ہوا تو روزہ فاسد ہوجائے گا۔

(۲) جس شخص نے یہ سمجھ کر روزہ افطار کر دیا کہ سورج غروب ہوچکا ہے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ ابھی وقت نہیں ہوا تھا تو اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا اور ایک روزہ دوبارہ رکھنا ہوگا۔

(۳) روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے بوس وکنار جائز ہے اور بنیادی طور پر اس کی اجازت ہے۔ لیکن اگر یہ خطرہ ہو کہ کنٹرول نہیں کر سکے گا اور کسی غلطی کا ارتکاب کر کے کچھ اور کر

بیٹھے گا تو ایسے آدمی کے لئے احتیاط ہی بہتر ہے۔

(۴) مسافر کے لئے قرآن و سنت میں امر کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ روزہ ترک کر دے اور بعد میں اس کی قضا دے۔ اس سلسلے میں ہوائی جہاز' ریل کار یا پیدل سفر کا کوئی فرق نہیں ہے۔ کیوں کہ اس اجازت کا سبب یہ نہیں کہ اس کو تکلیف اور مشقت کتنی برداشت کرنا پڑی بلکہ اصل سبب خود سفر ہے۔ لہٰذا جب بھی کوئی آدمی سفر پر ہوگا تو دوران سفر جس طرح وہ نماز قصر کرتا ہے اسی طرح روزہ چھوڑنے کی بھی اسے رخصت ہے۔ سفر آرام دہ ہو یا تکلیف دہ' اس میں کوئی فرق نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص301

محدث فتویٰ